اپنی تصویر پر گانے لگا کر ٹک ٹاک پر اپلوڈ کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اپنی تصویروں پہ گانا لگانا کیسا؟ اور اسے ٹک ٹاک پر اپلوڈ کرنا کیسا؟ مرد و عورت دونوں کے لیے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اپنی تصویروں پر گانا لگا کر اسے سننا سنانا، اور اسے ٹک ٹاک وغیرہ پر اپلوڈ کرنا، ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، چاہے مرد ایسا کرے یا عورت۔ اور یہ گناہ جاریہ ہے کہ جتنے لوگ ٹک ٹاک پر، وہ گانا سنیں گے، ان سننے والوں کو تو اس کا گناہ ملے گا، لیکن ان کے ساتھ ساتھ اس اپلوڈ کرنے والے کو بھی ان کی تعداد برابر گناہ ملے گا، اور جب تک لوگ اسے سنتے رہیں گے، اسے گناہ ملتا رہے گا۔ اور اگر عورت اپنی بے پردہ تصویر پر گانا لگا کر اسے ٹک ٹاک وغیرہ اپلوڈ کرے، تو اس کے لیے ڈبل گناہ جاریہ ہے کہ ایک موسیقی کا اور دوسرا اپنی بے پردہ تصویر سوشل میڈیا پر اپلوڈ کرنے کا۔

اللہ رب العالمین قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: (وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ﳓ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ) ترجمہ کنزالعرفان: اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ بغیر سمجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور انہیں ہنسی مذاق بنالیں۔ ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ (القرآن، پارہ 21، سورۃ لقمان، آیت: 6)

علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کے تحت "التفسیر المظہری" میں لکھتے ہیں: "وعن ابی مالك الأشعري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يشربون الناس من أمتي الخمر يسمونها بغير اسمها ويضرب على رؤسهم المعازف و القينات يخسف الله بهم الأرض ويجعل منهم القردة والخنازير رواه ابن ماجة وصححه ابن حبان۔۔۔(مسئلہ):- قالت الفقهاء الغناء حرام بهذه الاية لكونه لهو الحديث وبما ذكرنا من الأحاديث" یعنی: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت میں کئی لوگ ایسے ہوں گے جو شراب کے نام بدل بدل کر پیئیں گے، ان کے پاس آلات موسیقی بجائے جائیں گے اور گانے والیاں گانا گائیں گی، اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں کئی لوگوں کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔ (التفسیر المظہری، سورۃ لقمان، جلد 7، صفحہ 248، مطبوعہ: کوئٹہ)

مسند امام احمد میں سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إن الله بعثني رحمة للعالمين، وهدى للعالمين، وأمرني ربی بمحق المعازف والمزامير" ترجمہ: بیشک میرے رب نے مجھے تمام

جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے، اور میرے رب نے مجھے معازف و مزامیر (آلات موسیقی) توڑنے کا حکم دیا ہے۔

(مسند احمد، جلد36، صفحہ646، حدیث: 22307، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے"(واستماع الملاهي حرام) كالضرب بالقضيب والدف والمزمار وغير ذلك. قال عليه السلام: (استماع صوت الملاهي معصية والجلوس عليها فسق والتلذذ بها من الكفر). الحديث خرج مخرج التشديد وتغليظ الذنب"ترجمہ: لہو ولعب کے آلات کو سننا حرام ہے مثلاً لکڑی کو کسی چیز پر مار کر، دف اور مزامیر وغیرہ۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (آلات لہو ولعب کو سننا گناہ، ان کے پاس بیٹھنا فسق، اور ان سے لذت حاصل کرنا کافروں کا سا کام ہے)۔ حدیث میں کفر کا حکم سختی اور گناہ میں شدت کے طور پر دیا گیا ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جلد4، صفحہ165، 166، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ومن دعا إلى ضلالة، كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه، لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا"ترجمہ: جو کسی کو گمراہی کی طرف بلائے، جتنے اس کے بلانے پر چلیں گے ان سب کے برابر اس پر گناہ ہوگا اور اس سے ان کے گناہوں میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ (صحیح مسلم، کتاب العلم، صفحہ1032، حدیث: 2674، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت اعلی حضرت الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "میں نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ ایسی محافل میں جتنے لوگ کثرت سے جمع کیے جائیں گے اسی قدر گناہ و وبال صاحب محفل و داعی پر بڑھے گا۔ حضار سب گنہگار اور اُن سب کا گناہ گانے بجانے والوں پر اور اُن کا ان کا سب کا بلانے والوں پر۔ بغیر اس کے کہ اُن میں کسی کے اپنے گناہ میں کچھ کمی ہو مثلاً دس ہزار حضار کا مجمع ہے تو ان میں ہر ایک پر ایک ایک گناہ، اور فرض کیجئے تین اقوال تو اُن میں ہر ایک پر اپنا گناہ اور دس دس ہزار گناہ حاضرین کے، یہ مجموعہ چالیس ہزار چار اور ایک اپنا، کل چالیس ہزار پانچ گناہ داعی و بانی پر۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں: من دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل آثام من تبعہ لا ینقص ذٰلک من اٰثامھم شیئا۔ رواہ الائمۃ احمد والستۃ الا البخاری عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ۔ ایسے محرمات کو معاذ اللہ موجب قربت جاننا جہل و ضلال اور ان پر اصرار کبیرہ شدید الوبال اور دوسروں کو ترغیب اشاعت فاحشہ و اضلال، والعیاذ باللہ من سوء الحال۔ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ150، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4549

تاریخ اجراء: 25جمادی الاخریٰ1447ھ/17دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net